# پریس ریلیز

گوجرانوالہ 14 دسمبر 2024ء

سینئر صحافی و کالم نگار مجیب الرحمان شامی اور حفیظ اللہ خاں نیازی نے کہا کہ پاکستان دنیا کا بہترین ملک ہے لیکن بدقسمتی سے سیاسی عدم استحکام نے وطن عزیز کو بدحالی کا شکار کر دیا ہے۔ ہماری آپس کی لڑائیوں نے ہمیں کمزور کر دیا ہے 1989ء تک انڈیا اور پاکستان کی کرنسی برابر تھی اس کے بعد حالات دگرگوں ہونا شروع ہو گئے۔ آج انڈیا ٹھوس حکمت عملی اور بہترین پالیسیوں کی بدولت ہم سے آگے نکل گیا ہے۔ ہمیں پاکستان کو ترقی کیطرف لیجانے کیلئے ہر میدان میں بڑی محنت کرنا ہو گی اور اس میں ہر طبقہ فکر خصوصاً سیاست سے وابستہ افراد کو اپنا اپنا مثبت کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ پاکستان میں اس وقت تقریباً 2.5 کروڑ بچے تعلیم سے محروم ہیں جو ہمارے لئے لمحہ فکریہ ہے۔ انہوں نے گوجرانوالہ کی صنعتی اہمیت اور یہاں تیار کی جانے والی مصنوعات کے متعلق تبادلہ خیال کرتے ہوئے کہا کہ گوجرانوالہ میں تیار کی جانے والی مصنوعات کسی لحاظ سے بھی بین الاقوامی معیار سے کم نہیں گوجرانوالہ چیمبر کو چاہیئے کہ ڈیجیٹل میڈیا کا استعمال کرتے ہوئے نیشنل سطح پر اس کا بھرپور طریقہ سے پرچار کریں۔ گوجرانوالہ کی بزنس کمیونٹی ملکی معیشت میں جو حصہ ڈال کر مستحکم کر رہی ہے قابل تعریف ہے۔ لیکن اس شہر کی بھی بدقسمتی رہی ہے کہ اس شہر کو ترقیاتی کاموں کے حوالے سے نظر انداز کیا گیا۔ آج کی میٹنگ میں جو مسائل گوجرانوالہ شہریوں کو درپیش ہیں انہیں ایوان بالا تک پہنچانے میں مدد کی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوجرانوالہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے اراکین سے خطاب کے دوران کی۔ جبکہ اجلاس کی صدارت چیمبر کے صدر رانا محمد صدیق خاں نے کی۔ اس موقع پر سینئر نائب صدر احمد نوید رانجھا، نائب صدر چوہدری محمد یوسف، اراکین مجلس عاملہ، سابق صدور عاصم انیس، میاں عمر سلیم کے علاوہ بزنس کمیونٹی کی کثیر تعداد بھی موجود تھی۔

گوجرانوالہ چیمبر کے صدر رانا محمد صدیق خاں نے سینئر صحافی و کالم نگار مجیب الرحمان شامی اور حفیظ اللہ خاں نیازی کو چیمبر آمد پر خوش آمدید کرتے ہوئے کہا کہ آج جو مہمان گوجرانوالہ چیمبر میں تشریف لائے ہیں ان کی صحافت کے شعبہ اور پاکستان کی تعمیر و ترقی میں ایک بڑا نام ہے۔ انہوں نے بہترین انداز میں صحافت کو صحیح معنوں میں دنیا کے سامنے پیش کیا۔ مثبت تنقید اور اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی بدولت مثالی کردار ادا کیا گوجرانوالہ کی تمام بزنس کمیونٹی اور شہری ان کے صحافتی کردار سے انتہائی مطمئن ہیں۔ بعدازاں انہوں نے مہمانان گرامی کا خصوصی شکریہ اور ان کی بہترین خدمات کے اعتراف میں یادگاری شیلڈز پیش کی گئی۔